12483

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں :

ہماری تشکیل ۳ دن کے لیے LateStop (لیٹ اسٹاپ) ہوئی جو کہ Gharo سے Km 12 آگے ہے۔ ہم وہاں پہنچ گئے۔ وہاں پہنچ کر ہمیں یہ پریشانی لاحق ہوگی کہ ہم یہاں قصر نماز پڑھیں یا پوری نماز پڑھیں۔

یہ تو ہمیں معلوم تھا کہ قصر نماز کے لیے 48 میل یعنی 77.24 km ہے۔ مگر ہم اس بات پر پریشان تھے کہ یہ فاصلہ ناپیں کہاں سے اپنے گھر سے یا ٹول پلازہ سے یا سڑک پر لگے سمینٹ کے تختیوں پر لکھے فاصلے پر اطمینان کریں۔

کل فاصلہ گھر سے لیٹ اسٹاپ — 85 کلومیٹر

کل فاصلہ گھر سے ٹول پلازہ — 50 کلومیٹر

کل فاصلہ ٹول پلازہ سے لیٹ اسٹاپ — 35 کلومیٹر

سمینٹ کی تختیوں پر لکھا لیٹ اسٹاپ کا کراچی سے فاصلہ — 68 کلومیٹر

برائے مہربانی اس مسئلہ میں اور بالعموم ہمارے لیے اس طرح کے اسفار میں نماز کے لیے ایک آسان فہم جواب تحریر فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

حبیب اللہ
فون نمبر 03212417539
ڈیفنس کراچی

وضاحت بذریعہ فون: سفر کی ابتداء اور نیت ~~گھر سے~~ اپنی مقامی مسجد سے کی تھی۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲/۱۹۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاو مصلیًا

ہماری رائے کے مطابق مسافتِ سفر (۴۸ میل یعنی ۷۷ء۲۴ کلو میٹر) کی ابتدا اور انتہاء کا مدار عُرف پر ہے اور عام عُرف یہ ہے جس مقام سے آدمی سفر شرعی کی نیت سے نکلتا ہے تو اس مقام سے نکلتے ہی اپنے آپ کو مسافر خیال کرتا ہے، اس لیے سفر شرعی کی مسافت (۴۸ میل یعنی ۷۷ء۲۴ کلو میٹر) کی ابتداء وہاں سے ہو گی جہاں سے آدمی سفر شرعی کی نیت سے اپنا سفر شروع کرے چاہے وہ گھر ہو یا مسجد ہو یا ائیر پورٹ اور ریلوے اسٹیشن ہو یا کوئی اور جگہ ہو، اگرچہ حدودِ شہر اس کے بعد ختم ہوتے ہوں اور مسافتِ سفر کی انتہاء وہاں ہو گی جس جگہ مسافر کو جانا ہے اگرچہ اُس شہر کی حدود اس جگہ سے پہلے ہی شروع ہو جائیں، البتہ سفر کے احکام یعنی قصر وغیرہ شہر کی حدود سے نکلنے کے بعد ہی شروع ہوں گے۔ (ماخذہ التبویب: ۱۴۴۳/۶۴)

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں جس جگہ سے آپ نے سفر شروع کیا ہے وہاں سے لیٹ اسٹاپ (Late Stop) چونکہ سوا ستتر (۷۷ء۲۴) کلومیٹر سے زیادہ مسافت پر ہے اور آپ کی نیت بھی پندرہ دن سے کم رہنے کی تھی اس لیے آپ کو وہاں قصر ہی کرنا چاہیے تھا۔

واضح رہے کہ قصر کے لیے اڑتالیس ۴۸ میل مکمل کرنا ضروری نہیں ہیں بلکہ جب شہر مثلاً شہر کراچی کی حدود سے باہر نکل جائیں تو قصر کر سکتے ہیں اگرچہ ۴۸ اڑتالیس میل یعنی ۷۷ء۲۴ سوا ستتر کلو میٹر پورے نہ ہوئے ہوں، نیز قصر نماز کا حکم اس وقت ہے جب کہ آپ تنہا نماز پڑھیں یا کسی مسافر امام کی اقتداء میں نماز پڑھیں، لیکن اگر آپ کسی مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو اس صورت میں آپ کو پوری نماز پڑھنی ہو گی۔

لما في الفتاوى الهندية – (۱ / ۱۳۹)

قال محمد – رحمه الله تعالى – يقصر حين يخرج من مصره ويخلف دور المصر، كذا في المحيط وفي الغياثية هو المختار وعليه الفتوى، كذا في التتارخانية الصحيح ما ذكر أنه يعتبر مجاوزة عمران المصر لا غير..........وكذا إذا عاد من سفره إلى مصره لم يتم حتى يدخل العمران ....ثم المعتبرة المجاوزة من الجانب الذي خرج منه حتى لو جاوز عمران المصر قصر وإن كان بحذائه من جانب آخر أبنية، كذا في التبيين.

وفي البحر الرائق، دارالكتاب الأسلامي – (۲ / ۱۳۸)

(قوله من جاوز بيوت مصره مريدا سيرا وسطا ثلاثة أيام في بر أو بحر أو جبل قصر الفرض الرباعي) بيان للموضع الذي يبتدأ فيه القصر.........أما

Scanned by CamScanner

الأول فهو مجاوزة بيوت المصر لما صح عنه – عليه السلام – «أنه قصر العصر بذي الحليفة» وعن علي أنه خرج من البصرة ......

وفي بدائع الصنائع، دارالكتب العلمية – (١ / ٩٥)

فإذا نوى السفر وخرج من العمران حتى صار مسافرا تجب عليه صلاة المسافرين،

وفي رد المحتار– (١ / ٥٨١)

وَبَيَانُ ذَلِكَ أَنَّ صَلَاةَ الْمُسَافِرِ قَابِلَةٌ لِلْإِتْمَامِ مَا دَامَ الْوَقْتُ بَاقِيًا، بِأَنْ يَنْوِيَ الْإِقَامَةَ، أَوْ بِأَنْ يَقْتَدِيَ بِمُقِيمٍ فَيَصِيرَ تَبَعًا لِإِمَامِهِ وَيُتِمُّ لِبَقَاءِ السَّبَبِ وَهُوَ الْوَقْتُ.

وفي الهداية في شرح بداية المبتدي – (١ / ٨١)

وإن اقتدى المسافر بالمقيم في الوقت أتم أربعا " لأنه يتغير فرضه إلى أربع للتبعية كما يتغير بنية الإقامة لاتصال المغير بالسبب وهو الوقت "

وفي بدائع الصنائع، دارالكتب العلمية – (١ / ٩٣)

ولو اقتدى المسافر بالمقيم في الظهر ثم أفسدها على نفسه في الوقت أو بعد ما خرج الوقت فإن عليه أن يصلي ركعتين عندنا،......ولا يجوز له القصر؛ لأن العزيمة في حق المسافر هي ركعتان عندنا وإنما صار فرضه أربعا بحكم التبعية للمقيم بالاقتداء به وقد بطلت التبعية ببطلان الاقتداء، فيعود حكم الأصل.........

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

شفیق الرحمٰن غفرلہ ولوالدیہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۳۰/جمادی الاولیٰ/۱۴۳۹ھ
17/فروری/2018ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۳۰/جمادی الاولیٰ/۱۴۳۹ھ
17/فروری/2018ء

الجواب صحیح
۳۰/۵/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
۳۰/۵/۳۹ھ

الجواب صحیح
یکم جمادی الاخریٰ ۱۴۳۹ھ

دار الافتاء